# نام کتاب: مناجاتِ ہاتف

ازمحترمہ امۃ اللہ تسنیمؒ ہمشیرہ مولانا ابوالحسن علی ندویؒ

طباعت سوم: ذی الحجہ ۱۴۳۶ھ ستمبر ۲۰۱۵ء

طباعت اول۔ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ جنوری ۲۰۱۴ء

کمپوزنگ۔ یاسین سلو

ناشر۔ العبد: محمد سلیمان واڈی لاجپوری کان اللہ لہ

30 Woodborough St,Bristol,
BS5 0JB,UK
TEL:0044(0)1179512385
FOR FREE copies paease contact:
In UK:yasinsallu@gmail.com
TEL:075813452224
In INDIA:Mufti Ismail Wadee Lajpuri
TEL:9974274663

# مشکلات کا حل

حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ

جو شخص صبح وشام سات مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ لیا کرے

تو اللہ تعالی کی طرف سے اس کی مہمات (اہم

امور) اور مشکلات حل ہوتی رہیں گی اور اللہ تعالی اس

کے لیے کافی ہوگا۔

(سنن ابی داؤد) درس قرآن ص ۲۰۰

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحبؒ

# پیش لفظ

یہ مناجات جو میں ہدیہ ناظرین کرتی ہوں، بہت ہی مبارک اور مقبول ہے اس کے روزانہ پڑھنے اور وظیفہ بنانے سے انسان کی زندگی بہت ہی امن اور راحت و آرام سے گزرتی ہے اور کثرت سے اس کا تجربہ ہوا کہ کسی مصیبت کے وقت خواہ زمینی ہو یا آسمانی اس کو پڑھتے ہی ختم بھی نہیں ہو پاتی کہ وہ مصیبت دور ہوجاتی ہے۔ مبارک اور مقبول کیوں نہ ہو اللہ جل شانہ کے ننانوے اسمائے گرامی کو اس ترتیب سے اس مناجات میں لایا گیا ہے کہ اسم شریف میں جو صفت ہے اسی صفت کے مطابق دعاء کی گئی ہے ۔ پڑھنے والے

خود اس کا مشاہدہ کریں گے۔ محتاج دعا۔امۃ اللہ تسنیمؒ

ہمشیرۂ مولانا سید ابو الحسن علی ندویؒ

مایم او را یا نیابم جستجوئے می کنم

حاصل آید یا نہ آید آرزوئے می کنم

وہ ملے یا نہ ملے ہمیں تلاش کرنا چاہیے۔

نتیجہ نکلے یا نہ نکلے آرزو رکھنا چاہیے۔

یہ کیا تھوڑا نفع ہے کہ آپ اللہ تعالی سے مناجات کرر ہے ہو۔

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ تعالی

# مناجات ہاتف

## زود اثر ۔ بہت جلد قبول ہونے والی مناجات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِئِ الْخَلْقِ مِنْ عَدَمِ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو مخلوق کو عدم سے پیدا فرمانے والا ہے۔ پھر درود ہو اس ذات اقدس پر جو پہلے سے برگزیدہ ہیں۔

میرے معبود اے میرے اللہ
اے میرے بے نیاز شہنشاہ

جملہ عالم کا کارساز ہے تو
خَلق پرور جہاں نواز ہے تو

لطف ہر نیک وبد پہ عام ترا
ارحم الراحمین ہے نام ترا

کوئی میرا نہیں سوا تیرے
میرے فریاد رَس میری سن لے

نفس وشیطان کے ہاتھ سے ہوں ذلیل
رہائی کی نہیں ہے کوئی سبیل

نہ عبادت ہی ہے نہ طاعتِ آہ
ہے فقط تیری رحمتوں پہ نگاہ

کر مری جملہ مشکلیں آساں
اپنے فضل وکرم سے یا رَحمان

میرے اعمال پر نہ کر تو نظر
یا رَحیم اپنا رحم وکرم کر مجھ پر

یامَلِک اپنی خاص رحمت سے
دین ودنیا میں جاہ وثَرْوَت دے

آبِ رحمت سے زنگِ دل کو دھو
یاقُدُّوس پاک کر مرے باطن کو

کر عطا یاسَلام یاشَافی
صحت و تندرستی کافی

توہی مُؤمِن ہے، ہے مراایماں
کیوں نہ چاہوں تجھ سے امن واماں

الامان الامان یاحَنَّان
الامان الامان یامَنَّان

الامان الامان یادَیَّان
الامان الامان یاسُبحَان

شرِّ شیطاں وظلمِ سلطاں سے
فتنۂ دھر وجورِ اِخواں سے

اپنے امن واماں میں دائم رکھ
عزت و آبرو سے قائم رکھ

یا مُھَیمِن بہ لطفِ یزدانی
سب بلاؤں سے کر نگہبانی
عزت و آبرو میں فرق نہ آئے
یا عزیز ہر ایک بلا ٹل جائے

درپے آبرو ہو گو عالَم
جبکہ ہے تو عزیز پھر کیا غم

جس کو بخشے تو عزت و حرمت
کون ہے جو کہ دے سکے ذِلّت

اے زبردست غالب و جبّار
میرے بگڑے ہوئے بنادے کار

اے خدائے بزرگ جَلّ علیٰ
متکبر و اکبر و اعلی

کبر زیبا ہے تجھ کو یا خالق
کبریائی کے ہے تو ہی لائق

کون ہے بادشاہ کن فیکون
کون ہے حاجت روائے دو جہاں

تو ہی خالق ہے کون تیرے سوا
صانعِ جن وانس اور ارض و سما

تیرے ہی حکم سے ہوئی ہر شے
تو ہی باری تو ہی مُصَوِّر ہے

تو نے پیدا کئے ہیں جنت و نار
تو ہی غَفّار ہے تو ہی قَہّار

قہر تیرا غضب ہے اے خدا
اپنے قہر و غضب سے مجھ کو بچا

یاالٰہی میں ہوں وہ بدکردار
کہ میرے نام سے ہے نار کو عار

غرقِ بحرِ گناہ ہوں سرتاپا
شرم سے منہ اٹھا نہیں سکتا

مغفرت کی کوئی امید نہیں
تری رحمت سے پَر بعید نہیں

تو اگر بخش دے تو دور نہیں
یا غَفُور کیا تو غفّار نہیں

بندگی کی تجھے غرض کیا ہے
توتو وہّاب ہے غرض کیا ہے

تو ہی رَزاق انس وجان کا ہے
تو ہی روزی رساں جہان کا ہے

یاالٰہی بہ شانِ فتاحی
کھول دے غیب سے درِ روزی

نہ کر مجھے غیر کا دستِ نگر
اپنی قدرت سے کر دے صاحبِ زر

کوئی میرا نہیں علیم ہے تو
تو ہی دے گا مجھے کریم ہے تو

مُنعِمی وَاہِبُ العَطِیَّاتی
حَافِظِی دَافِعُ البَلِیَّاتی

تیرے قبضہ میں ہے انتظامِ جہان
قَابِض و بَاسِط ہے تیری شان

جس کو چاہے تو خوش حال کرے
اور جس کو چاہے کنگال کرے

تو شہنشاہ اور قاہر و عادل
حَافِظ و رَافِع اور مُعِزّ و مُذِلّ

بے نواؤں کو کردے دم میں شاہ
بادشاہوں کو کردے پل میں تباہ

نہ کوئی تجھ کو روکنے والا
نہ کوئی تجھ کو ٹوکنے والا

تابع امر ہے تیرے کون و مکان
اَحکمُ الحاکمین ہے تیری شان

اے خداوند تو سَمِیعُ و بَصِیرُ
حکَم و عَدْل اور لَطِیف و خَبِیر

تو ہی پنہاں و آشکارا ہے
تیری ہی ذات کا سہارا ہے

یاحَلِیم اپنے حلم کے صدقے
عزت وآبرو میری رکھ لے

دین و دنیا میں کر نہ خوار و ذلیل
اے عظیم اے میرے نَصِیرُ وَ کَفِیل

گرچہ ہوں یا غفّار قابل نار
اپنی رحمت سے کردے بیڑا پار

تیری رحمت کا کل جہاں مشکور
عام ہے لطف تیرا ربّ شکور

تیری جانب سے رحمت و نعمت
دَم بدَم ہر زمان و ہر ساعت

کس زبان سے کروں میں شکر ادا
تیرے انعام و لطف بے حد کا

تو نے مجھ کو کیا بنی آدم
اشرفُ الخلق و اکرمُ العالم

نوعِ انساں میں بھی کیا ممتاز
کہ کیا امتِ رسولِ حجاز

دین و ایمان اور علم و فہم دیا
رزق روزی سے بہرہ مند کیا

تھی جو کچھ دل کی آرزو بخشی
ہم نشینوں میں آبرو بخشی

اے میرے کردگار تیرا شکر
اے میرے پروردگار تیرا شکر

شکر تیرے نِعَم کا یامَنّان
ایک ذرّہ ادا ہو کیا امکان

تیرا رتبہ خِرَدْ سے بالا ہے
تو کبیر و علیؔ و اعلیٰ ہے

یاعلیُّ اپنی برتری کے طفیل
یاکبِیرُ اپنی کبریائی کے طفیل

میرا عالم میں بول بالا کر
میرا رتبہ جہاں سے اعلیٰ کر

سب حوادث سے یاحَفِیظ بچا
تو ہی حافظ ہے یاحَفِیظ میرا

کمزور ہوں یاقَوِیُّ قوت دے
روح کو زور، تن کو طاقت دے

سخت ہے یاحَسِیب روزِ حساب
بخش دے مجھ کو بے حساب و کتاب

کر عطا یا جلیل جاہ و جلال
اپنی رحمت سے کردے مالامال

یاکَرِیمُ یارَقِیبُ یادَیَّاں
یامُجِیبَ الدُّعاء مضطراں

شرِ اعداء سے بے خطر کردے
جملہ آفات سے بے خوف کردے

واسِعا دے خوشی و خوشحالی
وسعتِ رزق اور فارغ البالی

علم دے یاحکیم حکمت دے
عشق دے یاوَدُود الفت دے

دوستی اپنی کرعطا مجھ کو
اپنا بنالے تو اے خدا مجھ کو

دے مجھے یامَجِیدُ مَجْدُو عُلٰی
ہمسروں میں بلند کر رتبہ

روزِ بعثت و نشور یاباعث
اٹھانا مجھے نیکوں کے ساتھ یاباعث

دارِ دنیا سے یا شَہِید سفر
ہو مرا کا لمۂ شہادت پر

حق حقیقت میں ہے تو ہی خالق
سب سے بے نیاز قادرِ مُطلَق

حامی و والی اور کفیل ہے تو
میرے ہر امر کا وَکِیل ہے تو

تجھ کو میں سونپتا ہوں اپنے کار
تو جو چاہے کرے تو ہے مختار

تو قَوِیُّ الْمَتِین میں بے بس
تو وَلِی و قَدِیر میں بے بس

کب ترا وصف ہو بشر سے ادا
حق ہے تو ہی حَمِیْد ہے اپنا

تیرے وصف و ثنا میں یا مُحْصِی
خود نبی کہہ گئے ہیں لَا اُحْصِی

ہیچ کو ہست بود کو نابود
نیست کو پھر کریگا تو موجود

ہے یہ تیری ہی شان یامُبدِئ
تو مُعِیدُ یامُمِیتُ یامُحیِی

میں نہیں طولِ عمر کا خواہاں
نہ میں خوفِ مرگ سے ترساں

مرگ کا غم نہ زندگی کی خوشی
یاالٰہی تیری خوشی کی خوشی

زندگی دے جو ہو حیات میں خیر
موت دے جو ہو ممات میں خیر

ہے وہ تو ہی کہ جو نہ ہو معدوم
تو ہی حَیّ ہے اور تو ہی قَیُّوم

ذات تیری غنی ہے یا واجدُ
تجھ کو زیبا ہے مَجد یا ماجدُ

ایک ہے تو اَحد ہے تیرا نام
تو ہی واحد ہے اے خدائے انام

تو نے پیدا کئے زمان و زمیں
کوئی ساتھی کوئی شریک نہیں

یا صَمَد سب سے بے نیاز ہے تو
صادِق القول پاک باز ہے تو

تو ہی یا رب ہے صاحبِ قدرت
قادر و مُقتَدِر ہے ذوالقوّت

تو ہی اول ہے اور تو ہی آخر
تو ہی باطن ہے اور تو ہی ظاہر

پاک کر میرا باطن و ظاہر
آخرت کر بخیر یا آخر

یامُقَدِمُ مجھے مُقَدَمُ کر
اپنی درگاہ میں مُعَظَمُ کر

والی و کارساز ہے تو میرا
مُتَعالی ہے آسرا تیرا

یاوَھَابُ یاغَفَارُ یاتَوَابُ
بخش توفیقِ توبہ مجھ کو شِتَابُ

عمل ناصواب کا میرے
مُنتَقِم مجھ سے انتقام نہ لے

تو عفو ہے اور میں خاطی
تو غفور و رحیم اور میں عاصی

میں گنہگار فاجر و بدکار
تو غفور اور ساتر و ستار

عالم و غافر الذّنوب تو ہی
ناظر و ساتر العیوب تو ہی

در گزر کر مری خطاؤں سے
ڈھانپ لے ڈھانپ لے عیوب مرے

مالکُ الملک ہے تو اے سَرُوَرُ
در ترا چھوڑ کر میں جاؤں کدھر

کون تیرے سوا ہے ذوالانعام
اے مرے ذوالجلال و الاکرام

ہے تو لاریب مُقْسِط و مُنْصِف
ہوں میں عدل سے بہت خائف

رو برو تیرے عدل کے شاہا
غیر ممکن ہے اپنا چھٹکارا

یاغنی تو غنی ہے اور مُعطِی
جس کو چاہے تو کر دے دم میں غنی

تجھ کو کس بات کی ہے شاہا کمی
کر دے غنی مجھ کو بھی یا مُغنِی

دین و دنیا کی کچھ رہے نہ ہوس
اتنا دے اتنا دے کہ کہہ دوں بس

لاکھ ہو دشمن مجھ کو کیا خطرہ
لاکھ ہو دوست مجھ کو کیا پرواہ

خالقِ خیر و شر ہے تو یارب
دوست دشمن برائے نام ہیں سب

ضرر و نفع کا ہے توخَلّاق
زہر کیا چیز مال کیا تریاق

تیرے قبضہ میں ہے نفع اور نقصان
ضَارّ نَافِع ہے تیری شان

ظلمتِ جہل سے چھڑا یا نور
نورِ عرفاں سے دل کو کر پُرنور

راہ دکھلا مجھے شریعت کی
تو ہی ہادی مرا ہے یاہادی

مجھ پہ کر ایسا لطف یاباقی
کہ جہاں میں رہوں بخیر باقی

تو ہی وارث مرا ہے یاوارث
کون ہے تیرے سوا مرا وارث

مال و اولاد سے تو رکھ خُرّسَنْد
خلف الصِدق دے سعادت مند

یارشید اے جہان کے مُرشد
اے مرے رہنما مرے مُرشد

راہِ وحدت کی رہنمائی کر
منزلِ عشق تک رسائی کر

اپنا دے عشق اپنا رکھ مشتاق
دے مجھے لذتِ وصال و فراق

اپنا دے ذوق و شوق یانصیروقدیر
رہوں تیری ہی دھن میں شام وسحر

اپنا غم دے غمِ محبت دے
عشق دے عشق کی حلاوت دے

سوزِ دل میں جگر میں درد رہے
ہر گھڑی لب پہ آہِ سرد رہے

جان جائے نہ جائے تیری یاد
موت آئے نہ آئے غیر کی یاد

کر عطا صبر بلاؤں پر یا صَبُور
ان بلاؤں سے تا نہ ہوں مُضطَر

رہوں خوش عشق کی بلاؤں پر
رہوں شاکر تری عطاؤں پر

شاکروں میں اٹھا بروز جزا
صابروں میں شمار کر میرا

جس بلا سے کہ ناصبور رہوں
یاالٰہی میں اس سے دور رہوں

غمِ دنیا نہ پاس آ پھٹکے
خوش وخرم جیوں میں بے کھٹکے

جیتے جی تیرے غم میں شاد رہوں
جب یہاں سے چلوں تو شاد چلوں

آؤں خوش خوش تری جناب میں میں
رہوں یارب نہ پیچ وتاب میں میں

یامجیب الدعاء طفیل رسول ﷺ
ہو میری یہ مناجات مقبول ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْاَنْوَرِ وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ
بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ۔

# بارگاہ خداوندی میں ایک بندۂ مؤمن کی مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِئِ الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقِدَمِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو مخلوق
کو عدم سے پیدا فرمانے والا ہے۔ پھر درود ہو
اس ذات اقدس پر جو پہلے سے برگزیدہ ہیں۔

کب سے کھڑا ہوں یارب امید کے سہارے
یہ دن نہ جانے میں نے کس طرح سے گزارے

بے چین و مضطرب دل جا کر کسے پکارے
وہ کون ہے جو حالت بگڑی ہوئی سنوارے

کنجِ قفس سے بدتر ہے اپنا آشیانہ
اس قید بے کسی میں گزرا ہے اک زمانہ

مغمومِ دل پہ یا رب لازم ہے رحم کھانا
کرتا ہوں میں شکایت تجھ سے یہ عاجزانہ

بارِ اَلم ہے دل پر طاقت نہیں ہے دل میں
کیوں کر ہو صبر ہمت نہیں ہے دل میں

فکروں سے تنگ آ کر آیا ہوں تیرے در پر
اے رحیم رحم کر سن لے اب دعائے مُضطر

کب تک پڑا رہوں گا کچھ حد بھی ہے مقرر
یا یوں ہی لوٹ جاؤں باب کرم پہ آ کر

ہے باب یہ کرم کا خالی نہ پھیر یارب
دینا اگر تجھے ہے پھر کیوں ہے دیر یارب

ہے تو کریم ایسا دیتا ہے خود بلا کر
مجھ کو بھی کر نہ محروم اپنا یہ در دکھا کر

محروم رہ نہ جاؤں دست دعا اٹھا کر
مشکل نہیں تجھے کچھ، جو چاہے تو عطا کر

اے رحمتِ دو عالم وعدہ تو اب وفا کر
مانگا ہے میں نے تجھ سے کس طرح گڑگڑا کر

کب سے لے کھڑا ہوں میں کاسۂ گدائی
اب تک ملا نہ مجھ کو اور شام ہونے آئی

دولت کی کیا کمی ہے معمور ہے خزانہ
بھر دے ہمارا دامن، ہے عرض عاجزانہ

گزرے خوشی میں ساعت اور عیش میں زمانہ
کہتا ہوں تجھ سے رو کر اے شاہ زمانہ

دین و دنیا کی حاصل ہو جائے اب سعادت
جتنی بھی خوبیاں ہیں، کر ہم کو سب عنایت

اللہ تیرے در پہ یہ سر جھکا ہوا ہے
اور ہاتھ آسماں کی جانب اٹھا ہوا ہے

نظریں جھکی ہوئی ہیں اور دل بھرا ہوا ہے
خاموش کیوں ہے رحمت، در تو کھلا ہوا ہے

ہے عام تیری بخشش بھر بھر کے دے رہا ہے
ہر فرد اپنا دامن پھیلا کے لے رہا ہے

ہم منتظر ہیں، کب سے ابرِ کرم نہ آیا
ہاں مدتوں سے دل پر اک رنج سا ہے چھایا

جب انتہا سے زائد مُضطر ہوا خدایا
اس درد سے پکارا آخر کے دل بھر آیا

ہو تابِ ضبط کیوں کر اور اِنتظار کب تک
یہ ناتواں دل ہے صبر و قرار کب تک

خوش قسمتی کا باعث تکلیف کو بنادے
ابوعبیدہ کو الٰہی دونوں جہاں میں جزا دے

تقدیر کو جگادے تدبیر کو ہنسا دے
ذرہ کو اب تو یارب رشکِ قمر بنادے

بندہ نواز میری منت کی لاج رکھ لے
میری نہیں تو اپنی رحمت کی لاج رکھ لے

یامجیب الدعاء طفیل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہو میری یہ مناجات مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

# حمد باری تعالیٰ عزاسمہ

از: خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ خلیفہ حضرت تھانوی قدس سرہ

یار رہے یارب! تو میرا، اور میں تیرا یار رہوں
مجھ کو فقط تجھ سے ہو محبت خلق سے میں بیزار رہوں

ہر دم ذکر و فکر میں تیرے مست رہوں سرشار رہوں
ہوش رہے نہ مجھ کبھی کا، تیرا مگر ہوشیار رہوں

اب تو رہے بس تا دم آخر وِرد زباں اے میرے الٰہ
لا الٰہ الا اللہ. لا الٰہ الا اللہ. لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

تیرے سوا معبودِ حقیقی، کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مقصودِ حقیقی، کوئی نہیں ہے کوئی نہیں

تیرے سوا موجودِ حقیقی، کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مشہودِ حقیقی، کوئی نہیں ہے کوئی نہیں

اب تو رہے بس تا دم آخر وِردِ زباں اے میرے الٰہ

لا الٰہ الا اللہ، لا الٰہ الا اللہ، لا الٰہ الا اللہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

دونوں جہاں میں جو کچھ بھی ہے، سب ہے تیرے زیر نگیں
جن وانس حور وملائک، عرش وکرسی چرخ وزمیں

کون ومکاں میں لائقِ سجدہ تیرے سوا اے نورِ مبیں
کوئی نہیں ہے، کوئی نہیں ہے، کوئی نہیں ہے، کوئی نہیں

اب تو رہے بس تا دم آخر وِرْدِ زباں اے میرے اللہ
لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

تیرا گدا بن کر میں کسی کا دستِ نگر اے شاہ نہ ہوں
بندۂ مال وزر نہ بنوں میں طالب عز و جاہ نہ ہوں

راہ پر تیری پڑ کر قیامت تک میں کبھی بے راہ نہ ہوں
چین نہ لوں میں جب تک رازِ وحدتِ سے آگاہ نہ ہوں

اب تو رہے بس تا دم آخر وِرْدِ زباں اے میرے اللہ
لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے

سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم سے تیرے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرا دوں تجھ سے فقط فریاد رہے

اب تو رہے بس تا دمِ آخر وِرد ِزباں اے میرے الٰہ
لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

# ہر حاجت کے لیے مجرب وظیفہ

حافظ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستی رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا: ایک خاص وظیفہ بتاتا ہوں، مندرجہ ذیل اشعار روزانہ سات مرتبہ پڑھتے رہو، اللہ تعالی تمام ضروریات کا انتظام فرمادے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِئِ الْخَلْقِ مِنْ عَدَمِ
ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقِدَمِ

سب تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں جو مخلوق کو عدم سے پیدا فرمانے والا ہے۔ پھر درود ہو اس ذات اقدس پر جو پہلے سے برگزیدہ ہیں۔

يَامَنْ يَّرٰى مَا فِي الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
اَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

اے باطن کی چیزوں کو دیکھنے اور سننے والے تو ہی عطا کرنے والا ہے ہر وہ چیز جس کی توقع کی جاتی ہے۔

يَامَنْ يُرْجٰى فِي الشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَامَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ

اے وہ ذات کہ جس سے تمام مصیبتوں میں امید رکھی جاتی ہے اور جس کی طرف فریاد ہے اور جائے پناہ ہے۔

يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِي قَوْلِ كُنْ

اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ

اے وہ ذات کہ اس کی روزی کے خزانے اس کے کُنْ کے فرمان میں ہیں احسان فرما اس لیے کہ تمام بھلائی تیرے پاس ہیں۔

مَا لِيْ سِوٰى فَقْرِيْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ

فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ اَيْدِيْ اَرْفَعُ

تیری طرف محتاج ہونے کے سوا میرے پاس کوئی وسیلہ نہیں، تیری طرف محتاجی کے ساتھ ہاتھ اٹھاتا ہوں۔

مَا لِی سِوٰی قَرْعِی لِبَابِكَ حِیْلَةٌ

فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَاَیِّ بَابٍ اَقْرَعُ

تیرے دروازے کے کھٹکھٹانے کے سوا میرے پاس کوئی حیلہ نہیں

اگر مجھے رد کردیا گیا تو کس دروازے کو کھٹکھٹاؤں گا؟

اِنْ کَانَ لَا یَرْجُوْكَ اِلَّا مُحْسِنٌ

فَالْمُذْنِبُ الْعَاصِیْ اِلٰی مَنْ یَّرْجِعُ

اگر صرف نیکوکار ہی تیری رحمت کا امیدوار ہو تو گنہگار سیاہ کار

کس کی طرف رجوع کرے۔

حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا
فَالْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ

تیری سخاوت سے بہت بعید ہے کہ تو کسی گنہگار کو نا امید کر دے تیرا فضل بہت زیادہ ہے اور تیرا کرم وسیع ہیں۔

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْا وَ اَهْتِفُ بِاِسْمِهٖ
اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِیْرِكَ یُمْنَعُ

اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کے ساتھ مانگوں؟ اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے گا تو؟

ثُمَّ الصَّلَاۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَالِہٖ وَصَحْبِہٖ

خَیْرِ الْاَنَامِ وَ مَنْ م بِہٖ یُتَشَفَّع

پھر درود ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر جو سب مخلوق سے بہتر ہیں، اور جن کے ذریعہ شفاعت حاصل کی جاتی ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آل اور تمام صحابۂ کرام پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْہِ الْاَنْوَرِ وَالْجَبِیْنِ الْاَزْھَرِ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

# خاتمہ بالخیر کی دعاء

حکیم ترمذیؒ فرماتے ہیں میں نے جناب الٰہی کو خواب میں دیکھا عرض کیا حق تعالی مجھے ایسی چیز کا علم فرما دیجیے کہ میرا ایمان باقی رہے تو حق تعالی نے فرمایا تم فجر کی سنت اور فرض کے درمیان

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِی بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ دَائِمًا اَبَدًا. یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰه یَا اَللّٰهُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَیَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی،

پڑھا کرو، خاتمہ بالخیر کی دولت لازماً نصیب ہوگی۔

(خطبات مسیح الامت جلد اول ص ۱۳۸)

# جسمانی اور روحانی بیماری کے لیے دعا و درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ
فِی الْاَرْوَاحِ،وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ
فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ
فِی الْاَجْسَادِ،وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ
فِی الْقُبُوْرِ۔ (وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ)

(القول البدیع)

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِي

لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

(بخاری شریف، ج ۲ ص ۸۴۷)

اے اللہ! لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما، شفا دے، اور تو شفا دینے والا ہے، کوئی شفا نہیں تیری شفا کے علاوہ، ایسی شفا دے جو ذرا سا بھی مرض نہ چھوڑے۔

**نوٹ:** اول و آخر تین مرتبہ مذکورہ درود شریف پڑھیں درمیان میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سات مرتبہ مذکورہ دعا پڑھ کر صبح و شام اپنے بدن پر دم کریں۔

# اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

(سورۃالاعراف:الآیۃ:۱۸۰)

اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں جن کے ذریعہ تم اللہ کو پکارو۔

اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

(رواہ الترمذی: ج۲ ص۱۸۸)

اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس کسی نے ان کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اللہ وتبارک تعالیٰ کے یہ ننانوے نام پڑھ کر جس مقصد کے لئے دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔(معارف القرآن:ص۱۳۰ ج۴)

| | | | |
|---|---|---|---|
| هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | | | اَلرَّحْمٰنُ |
| اَلرَّحِيْمُ | اَلْمَلِكُ | اَلْقُدُّوْسُ | اَلسَّلَامُ |
| اَلْمُؤْمِنُ | اَلْمُهَيْمِنُ | اَلْعَزِيْزُ | اَلْجَبَّارُ |
| اَلْمُتَكَبِّرُ | اَلْخَالِقُ | اَلْبَارِئُ | اَلْمُصَوِّرُ |
| اَلْغَفَّارُ | اَلْقَهَّارُ | اَلْوَهَّابُ | اَلرَّزَّاقُ |
| اَلْفَتَّاحُ | اَلْعَلِيْمُ | اَلْقَابِضُ | اَلْبَاسِطُ |
| اَلْخَافِضُ | اَلرَّافِعُ | اَلْمُعِزُّ | اَلْمُذِلُّ |
| اَلسَّمِيْعُ | اَلْبَصِيْرُ | اَلْحَكَمُ | اَلْعَدْلُ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَللَّطِيْفُ | اَلْخَبِيْرُ | اَلْحَلِيْمُ | اَلْعَظِيْمُ |
| اَلْغَفُوْرُ | اَلشَّكُوْرُ | اَلْعَلِىُّ | اَلْكَبِيْرُ |
| اَلْحَفِيْظُ | اَلْمُقِيْتُ | اَلْحَسِيْبُ | اَلْجَلِيْلُ |
| اَلْكَرِيْمُ | اَلرَّقِيْبُ | اَلْمُجِيْبُ | اَلْوَاسِعُ |
| اَلْحَكِيْمُ | اَلْوَدُوْدُ | اَلْمَجِيْدُ | اَلْبَاعِثُ |
| اَلشَّهِيْدُ | اَلْحَقُّ | اَلْوَكِيْلُ | اَلْقَوِىُّ |
| اَلْمَتِيْنُ | اَلْوَلِىُّ | اَلْحَمِيْدُ | اَلْمُحْصِى |
| اَلْمُبْدِئُ | اَلْمُعِيْدُ | اَلْمُحْيِ | اَلْمُمِيْتُ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْحَیُّ | اَلْقَیُّوْمُ | اَلْوَاجِدُ | اَلْمَاجِدُ |
| اَلْوَاحِدُ | اَلْأَحَدُ | اَلصَّمَدُ | اَلْقَادِرُ |
| اَلْمُقْتَدِرُ | اَلْمُقَدِّمُ | اَلْمُؤَخِّرُ | اَلْأَوَّلُ |
| اَلْآخِرُ | اَلظَّاهِرُ | اَلْبَاطِنُ | اَلْوَالِیُ |
| اَلْمُتَعَالِیُ | اَلْبَرُّ | اَلتَّوَّابُ | اَلْمُنْتَقِمُ |
| اَلْعَفُوُّ | اَلرَّءُوْفُ | مَالِكُ الْمُلْكِ | |
| ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَام | | اَلْمُقْسِطُ | اَلْجَامِعُ |
| اَلْغَنِیُّ | اَلْمُغْنِی | اَلْمَانِعُ | اَلضَّارُّ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلنَافِعُ | اَلنُوْرُ | اَلْهَادِیْ | اَلْبَدِیْعُ |
| اَلْبَاقِیْ | اَلْوَارِثُ | اَلرَشِیْدُ | اَلصَبُوْرُ |
| جَلَّ جَلَالُہٗ وَعَمَّ نَوَالُہٗ | | | |

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

وَبِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا

وَبِالْقُرْاٰنِ هَادِیًا وَّاِمَامًا

حدیث میں ہے کہ جو بندہ صبح اور شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتا رہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کر دے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ج۔۷ ص۔۷۷)